سندھ آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۱۹۷۴
SINDH ORDINANCE NO.XIX OF 1974
سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴
THE SINDH URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1974
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of section 3 of West Pakistan Act V of 1958

سندھ آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ORDINANCE NO.XIX OF 1974

سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴

THE SINDH URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1974

[۲۸ دسمبر ۱۹۷۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of section 3 of West Pakistan Act V of 1958

۲۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ کی دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعات (3-A) اور (3-B) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

(3-A)واپاری یا صنعتی مقاصد کے لیئے مندرجہ ذیل

پیمانوں پر مکمل طور پر استعمال ہونے والی عمارتوں یا زمینوں یا ان کے کسی حصہ پربہبود والا ٹیکس لگا یا یا وصول کیا جائے گا:

(i)واپاری مقصد	کورڈ ایراضی کے فی مربع فوٹ پر دس پیسے
(ii)صنعتی مقصد	کورڈ ایراضی کے فی مربع فوٹ پر پانچ پیسے

بشرطیکہ عمارتیں یا زمینیں جن کی ایراضی واپاری مقصد کی صورت میں ۱۲۰ مربع گز تک ہو اور صنعتی مقصد کی صورت میں ۴۰۰ مربع گز تک ہو، ان کو ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہوگی-"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔